www.understandquran.com

سبق 21

تعوّذ

قرآن شروع کرنے سے پہلے ہم کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا چاہیے، اس لیے پہلے ہم اس کا ترجمہ سیکھیں گے۔

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ
میں پناہ میں آتا ہوں	اللہ کی	شیطان سے	جو مردود ہے۔

- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کو تعوّذ کہتے ہیں، (تعوّذ = پناہ ڈھونڈنا)
- اَعُوْذُ: ہم اپنی حفاظت کے لیے سردی میں گرم کپڑے اور بارش میں چھتری کا استعمال کرتے ہیں۔
- بِاللّٰهِ: ہم اللہ کو نہیں دیکھ سکتے مگر وہ ہمیں دیکھتا ہے، سنتا ہے اور ہم سے بہت محبت کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم محفوظ رہیں۔ اس لیے ہمیں شیطان سے بچنے کا طریقہ بتادیا۔
- اَعُوْذُ بِاللّٰهِ: جب ہم اَعُوْذُ بِاللّٰهِ کہتے ہیں تو شیطان بہت پریشان ہو جاتا ہے اور برداشت نہیں کرتا کہ ہم اللہ کی حفاظت میں چلے جائیں۔ لیکن اللہ بہت خوش ہو جاتے ہیں اور شیطان سے ہماری حفاظت کرتے ہیں۔
- مِنَ الشَّيْطٰنِ: شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے۔ ہم اس کو نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ ہمیں دیکھتا رہتا ہے۔ ہم میں ہر ایک کے ساتھ ایک شیطان لگا ہوا ہے لیکن ڈریے یا گھبرایئے مت! کیونکہ ہمارے ساتھ فرشتے بھی ہیں جو اللہ کے حکم سے ہماری حفاظت کرتے ہیں۔ اور سب سے اہم یہ کہ اللہ ہمارے ساتھ ہے جو بہت قوت والا ہے۔
- شیطان نہیں چاہتا کہ ہم اچھے اور نیک کام کریں۔ اس لیے وہ ہمیں اچھے کاموں سے روکتا ہے۔ وہ ہمارے دلوں میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے کہ ہم اللہ کو ناراض کردیں اور اُس (شیطان کے) جیسے بن جائیں۔

الفاظ کے ساتھ تین معانی دیے گئے ہیں، صحیح معنی پر نشان لگایئے

اَعُوْذُ	(i) میں پناہ میں آتا ہوں	(ii) تمام تعریفیں	(iii) وہ پناہ میں آتا ہے
الرَّجِيْمِ	(i) جو نافرمان ہے	(ii) جو نادان ہے	(iii) جو مردود ہے
مِنَ الشَّيْطٰنِ	(i) شیطان کے	(ii) شیطان سے	(iii) شیطان پر